

تقریظ

از فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی رحمۃ اللہ علیہ

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله، وبعد

زیر نظر رسالہ نافع ہمارے شاگرد رشید شیخ حافظ عثمان صفدر رحمۃ اللہ علیہ ورعہ و وفقہ لمزید مافیہ حبہ و رضاه کی انتہائی عمدہ اور نفیس کاوش ہے، جسے علمی حلقوں اور بالخصوص عقیدہ و منہج کا ذوق سلیم رکھنے والوں میں بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ تیسری اور چوتھی صدی ہجری کے عظیم عالم، جنہیں اپنے دور میں اہل السنۃ والجماعۃ کے عقیدہ کی امامت کا شرف حاصل تھا، نے عقیدہ کے موضوع پر ایک انتہائی جامع، قیم اور نفیس کتاب بنام (شرح السنۃ) تالیف فرمائی، جو 172 فقروں پر مشتمل ہے، ہر فقرہ کسی نہ کسی اہم اعتقادی مسئلہ کی توضیح و تشریح پیش کرتا ہے، عصر حاضر کے ایک عظیم عالم دین فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن صالح العبدیان رحمۃ اللہ علیہ نے ان میں سے بعض اہم نکات کا انتخاب کیا اور دلائل و براہین کی روشنی میں ان کی بڑی عمدگی کے ساتھ شرح کر دی، اسی شرح کو حافظ عثمان صفدر رحمۃ اللہ علیہ نے اردو قالب میں ڈھال دیا، نہ صرف یہ کہ ترجمہ کو کافی سمجھا، بلکہ جا بجا انتہائی نافع تعلیقات سے کتاب کے حسن و افادہ میں اضافہ کر دیا۔ فجزاھم اللہ عنا وعن المسلمین خیر الجزاء۔

اصل کتاب (شرح السنۃ) کے مؤلف جنہیں امام اہل السنۃ والجماعۃ فی عصرہ کے لقب سے نوازا گیا ہے، کا نام ابو محمد حسن بن علی بن خلف البرہاری ہے، باعتبار مولد و موطن بغدادی تھے، ان کا علمی دور قرن ثالث کے اواخر اور قرن رابع کے اوائل پر محیط ہے، سن 329 ہجری میں بغداد ہی میں انتقال فرمایا، ان کی ساری عمر عقیدۃ اہل الحدیث کے دفاع اور علم برداری میں گزری، اہل بدعت کی ڈٹ کر تنقید و تردید فرمائی، ان کی دلی خواہش ہمیشہ یہی رہی کہ کتاب و سنت کے پیش کردہ عقیدہ صافیہ کو اہل بدعت کے دسائس و شوائب سے پاک صاف کیا جائے اور ان کے شبہات کا ازالہ کیا جائے، چنانچہ اس دور میں موجود فرق مخرّفہ مثلاً: جمہیہ، معتزلہ، اشاعرہ، صوفیہ اور روافض سے زندگی بھر پنجہ آزمائی جاری رہی، ان کی عقیدۃ اہل الحدیث سے محبت اور اہل بدعت کے افکار و وساوس سے نفرت کے مظاہر کتاب کے مطالعہ کے دوران جا بجا آپ کے سامنے آتے رہیں گے۔

امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب (العبر) میں انہیں الفقیہ، القدوۃ، شیخ الحنابلۃ بالعراق کے القاب سے ملقب فرمایا ہے، جبکہ امام ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: انہوں نے علم اور زہد دونوں چیزوں کو اپنے اندر جمع کر لیا، اور یہ اہل بدعت پر انتہائی شدید تھے۔ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ نے انہیں عالم، زاہد، واعظ اور الفقیہ الحنبلی کے القاب سے نوازا ہے، مزید فرمایا ہے: یہ اہل بدعت اور اہل معاصی پر انتہائی شدید تھے، ہر خاص و عام کے دل میں ان کی قدر و منزلت راسخ تھی۔

جہاں تک ان کی کتاب (شرح السنۃ) کا تعلق ہے، تو اس کی اہمیت اس کے موضوع سے عیاں ہوتی ہے، جو کہ عقیدۃ اہل السنۃ

کے بیان و توضیح سے عبارت ہے، یہ بڑا ہی عظیم الشان اور جلیل القدر موضوع ہے۔

عقیدہ دین اسلام کی وہ اساس ہے جس کی قوت، اسلام کی عمارت کے قوی ہونے کی دلیل ہے، جبکہ اس کا ضعف، عمارت اسلام کے ضعف بلکہ انہدام کا سبب بنتا ہے، لقولہ تعالیٰ ﴿وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ﴾ (المائدہ: 5) لہذا جس شخص کو عقیدہ و ایمان کی حفاظت و سلامتی مطلوب ہے، اور وہ چاہتا ہے کہ اس کی تمام دینی جہود و مساعی عند اللہ قابل پذیرائی ہو جائیں، اس پر اس کتاب کا مطالعہ کرنا اور قدم قدم پر اس سے راہنمائی لینا انتہائی ضروری ہے۔

یہی وجہ ہے کہ سلف صالحین نے عقیدہ کا خوب خوب اہتمام فرمایا اور مستقل کتب تالیف فرمائیں، مثلاً: امام عبد اللہ بن احمد بن حنبل رحمہ اللہ کی ”کتاب السنۃ“ اور امام ابن ابی عاصم رحمہ اللہ کی ”کتاب السنۃ“ امام آجری رحمہ اللہ کی ”کتاب الشریعۃ“ امام لا کائی رحمہ اللہ کی ”شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ“ امام ابن جریر الطبری رحمہ اللہ کی ”صریح السنۃ“ امام ابن بطرح رحمہ اللہ تعالیٰ کی ”الابانۃ الصغریٰ والابانۃ الکبریٰ“ امام ابن زید القیروانی رحمہ اللہ کا ”مقدمہ فی العقیدہ“ امام صابونی رحمہ اللہ کی ”عقیدۃ اصحاب الحدیث“ وغیرہ وغیرہ۔

جبکہ بعد میں آنے والے ائمہ مثلاً: شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ اور ان کے ارشد تلمیذ حافظ ابن قیم رحمہ اللہ نے تو پوری عمر بیانِ منہج و عقیدہ کا جھنڈا اٹھامے رکھا بلکہ اپنی تالیفات کے ذریعے اسے پوری قوت کے ساتھ اس زمیں میں گاڑھ کر عقیدہ کی خدمت کا ایسا حق ادا کر دیا کہ اپنے دور کے مجددین میں شمار کر لیے گئے، فرحمہم اللہ تعالیٰ ورضی عنہم وأرضاہم۔ واضح ہو کہ ان تمام کتب کے مابین شرح السنۃ کی ایک انتہائی امتیازی خوبی یہ ہے کہ یہ اہل بدعت پر بجلی بن کر گرتی ہے اور ان کے اوہام و شبہات کو جلا کر راکھ کے ڈھیر میں تبدیل کر دیتی ہے، ان کی کھڑی کی ہوئی عمارتوں کو تار و عنکبوت کی طرح کمزور ثابت کر کے زمیں بوس کر دیتی ہے، جو کہ اسلام کی بڑی عظیم خدمت ہے، ہم اپنے قارئین کو اس کتاب کے آخری فقرہ تک مطالعہ کی دعوت دیں گے۔

تلمیذِ عزیز حافظ عثمان صفدر رحمہ اللہ نے کتاب ہذا کو ترجمہ و توضیح کیلئے منتخب کر کے عقیدہ سلف سے محبت کا عظیم ثبوت پیش کیا ہے، حقیقت یہ ہے کہ وہ لوگ عظیم تر ہیں جو اس اعتقادی انحطاط کے دور میں عقیدہ کے چراغ روشن کیے بیٹھے ہیں، اللہ تعالیٰ ان چراغوں سے لاکھوں، کروڑوں شمعیں روشن فرمادے، جو کائنات کو نورِ عقیدہ سے منور کر دیں، تاکہ امت مسلمہ جو عقیدہ صحیحہ سے دوری اختیار کر کے قعرِ مذلت میں گر چکی ہے، کو گوشہٴ عافیت و سعادت نصیب ہو، کہ یہی نجات کا راستہ ہے، یہی صراطِ مستقیم ہے، جس پر چلنے ہی میں ہماری ابدی فلاح پنہاں ہے۔

اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو ثوابِ جزیل اور اجرِ کثیر عطا فرمائے جو کسی نہ کسی طور سلفی عقیدہ کی خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔

آخر میں حافظ عثمان صفدر کی درازئی عمر اور اضافہ علم و عمل کیلئے دعا گو ہوں، اللہ تعالیٰ ان کو اس محنت کا صلہ عطا فرمائے اور اسے ان کیلئے اور ان کے والدین و اساتذہ کرام کیلئے، نیز جملہ متعلقین، معاونین اور مساعیہین کیلئے صدقہ جاریہ بنادے اور کتاب کے نفع کو عام فرمادے، وہو تعالیٰ ولی التوفیق و بنعمتہ و حسن توفیقہ تتم الصالحات۔
وَأَصْلِي وَأَسْلَمَ عَلَى نَبِيهِ وَحَبِيبِهِ وَخَلِيلِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَهْلِ طَاعَتِهِ أَجْمَعِينَ.